پہلی قسط

نہج البلاغہ کا استناد

آیۃ اللہ العظمیٰ سید العلماء مولانا سید علی نقی نقوی طاب ثراہ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی سید المرسلین وآلہ الطاھرین۔

''نہج البلاغہ ان خطب ومکاتیب اور وصایا وحکم کا نام ہے جو علامہ سید رضی موسوی نے قدیم ومعتبر ترین کتب سے حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے کلام سے جمع فرمائے ہیں۔

اگر قوت احساس اور ذوق بلاغت کوئی چیز ہے اور اگر کسی کتاب کے طرز تحریر اور معیار عبارت سے کسی مصنف کی طرف اس کی نسبت کے صحت وعدم صحت کو دریافت کیا جا سکتا ہے تو ہم وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ جس طرح ایک غیر مسلم کے سامنے قرآن کریم کے کلام الٰہی ہونے کا بہترین ثبوت اس کا محیر العقول طرز بیان اور ہمت شکن اسلوب کلام ہے جس سے انسانی طاقتیں عاجز نظر آتی ہیں۔ اسی طرح نہج البلاغہ کے کلام امیر المومنینؑ ہونے کا بہترین ثبوت اس کا حیرت انگیز معیار فصاحت اور عنوان بیان ہے جس سے عام انسانوں کی طاقتیں قاصر ہیں۔

اسی بناء پر اگرچہ نہج البلاغہ ایک شیعی عالم کی جمع کی ہوئی کتاب ہے لیکن اس کے کلام امیر المومنینؑ ہونے کا اعتراف روادار اور وسیع النظر علمائے اہل سنت نے بھی کیا ہے اور انھوں نے اس کتاب کو بہترین ثبوت امیر المومنینؑ کے درجہ فصاحت وبلاغت کا قرار دیا ہے۔

وہ کشادہ حوصلگی کے ساتھ اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ یہ کتاب کلام خالق کے ماتحت ہر مخلوق کے کلام سے بلند ہے جن میں سے بعض تصریحات جو سر دست ہمارے پیش نظر ہیں درج کئے جاتے ہیں۔

۱۔ علامہ ابو حامد عبد الحمید بن ہبۃ اللہ معروف بہ ابن ابی الحدید آئنی بغدادی متوفی ۶۵۵ھ جنھوں نے اس کتاب کی مبسوط شرح لکھی ہے وہ حضرت امیرؑ کے فضائل ذاتیہ میں فصاحت کے ذیل میں لکھتے ہیں۔

اما الفصاحة فهو امام الفصحآء وسيد البلغآء وعن كلامه قيل دون كلام الخالق وفوق كلام المخلوقين ومنه تعلم الناس الخطابة والكتابة قال عبدالحميد بن يحيىٰ ، حفظت سبعين خطبة من خطب الا صلح ففاضت ثم فاضت وقال ابن نباتة حفظت من الخطابة كنزل الا يزيده الا نفاق الا سعة و كثرة حفظت مائة فصل من مواعظ على ابن ابى طالبؑ ولما قال محقن ابن ابى محقن لمعاوية جئتك من عند اعى الناس قال له ويحك كيف يكون اعى الناس فوالله ماسن الفصاحة لقريش غيره ويكفى هذا الكتاب الذى نحن شارحوه دلالة على انه لايجارىٰ فى الفصاحة ولا يبارى فى البلاغة:۔

''فصاحت کا آپ کی یہ عالم ہے کہ آپ فصحاء کے امام اور بلغاء کے سرگروہ ہیں، آپ ہی کے کلام کے متعلق یہ مقولہ ہے کہ وہ خالق کے کلام کے نیچے اور تمام مخلوق کے کلام سے بالاتر ہے اور آپ ہی سے دنیا نے خطابت وکتابت کے فن کو سیکھا۔ عبد الحمید بن یحیٰی نے کہا کہ میں نے ستر خطبے حضرت علیؑ کے

خطبوں سے یاد کئے تو انھوں نے مجھے فیض پہنچایا اور کتنا فیض پہنچایا۔ اور ابن نباتہ نے کہا ہے کہ میں نے خطابت کا وہ ذخیرہ محفوظ کیا ہے جو صرف ہونے سے بڑھتا ہی جائے گا۔ میں نے سو فصلیں مواعظ علیؑ ابن ابی طالب میں سے یاد کی ہیں۔ اور جب محقن ابن ابی محقن نے (خوشامد میں) معاویہ سے کہا کہ میں سب سے زیادہ گنگ شخص کے پاس سے آرہا ہوں تو معاویہ نے کہا کہ خبردار وہ گنگ کیسے کہے جا سکتے ہیں حالانکہ خدا کی قسم فصاحت کا راستہ قریش کو نہیں دکھایا مگر انھوں نے اور کافی ہے یہی کتاب جس کی ہم شرح لکھ رہے ہیں اس امر کے ثابت کرنے میں کہ حضرت فصاحت میں وہ بلند درجہ رکھتے ہیں کہ کوئی آپ کے ساتھ نہیں چل سکتا اور بلاغت میں آپ کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔"

علامہ مذکور دوسرے موقع پر لکھتے ہیں۔

ان کثیرا من فصوله داخل فی باب المعجزات المحمدیة لا شتما لها علی الاخبار الغیبة وخروجها من وسع الطبیعة البشریة۔

اس کتاب کے اکثر مقامات حضرت رسول اکرمؐ کا معجزہ کہے جا سکتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ غیبی خبروں پر مشتمل ہیں اور انسانی طاقت کے حدود سے بالاتر ہیں۔ اور خصوصیت سے خطبۂ شقشقیہ کے متعلق جو اکثر اشخاص کے اغراض مذہبی کے خلاف ہونے کی بناء پر خصوصیت سے شبہات وشکوک کا آماجگاہ بنایا جاتا ہے۔ علامہ ابن ابی الحدید نے اپنے استاد ابوالخیر مصدق بن شبیب واسطی کا ایک واقعہ نقل کیا ہے کہ انھوں نے جب اپنے استاد شیخ ابو محمد عبداللہ بن احمد معروف با بن خشاب کے سامنے یہ خطبہ پڑھا تو ان سے دریافت کیا **اتقول انما منحولة** کیا آپ کا خیال ہے کہ یہ خطبہ صحیح نہیں ہے اور بنایا ہوا ہے۔

ابن خشاب نے کہا: "**لا والله وانی لاعلم انها کلامه کما اعلم انك مصدق۔**"

ہرگز نہیں بلکہ مجھے اس بات کا کہ حضرت علیؑ کا کلام ہے اتنا ہی یقین ہے جتنا اس بات کا کہ تم مصدق ہو۔

مصدق نے کہا:۔ **ان کثیرا من الناس یقولون انها من کلام الرضی**" اکثر لوگوں کا تو یہ خیال ہے کہ وہ خود سید رضی کا لکھا ہوا ہے۔

ابن خشاب نے کہا:۔ **ان للرضی ولغیر الرضی هذا النفس وهذا الاسلوب وقد وقفنا علی رسائل الرضی وعرفنا طریقته وفنه فی الکلام المنثور ومایقع مع هذا الکلام فی خل ولا خمر ثم قال والله لقد وقفت علیٰ هذه الخطبة فی کتب صنفت قبل ان یخلق الرضی بمأتی سنة ولقد وجدتها مسطورة بخطوط اعرفها واعرف خطوط من هی من العلمآء واهل الادب قبل ان یخلق النقیب۔ ابو احمد والد الرضی۔**

"بھلا رضی یا رضی کے علاوہ کسی اور کو کہاں یہ قدرت اور یہ طرز بیان، ہم نے سید رضی کے خطوط دیکھے ہیں اور ان کے طرز نگارش کو پہچانتے ہیں۔ اس کو اس کلام سے کوئی تعلق ہی نہیں۔ خدا کی قسم میں نے اس خطبہ کو ان کتابوں میں دیکھا ہے جو رضی کی پیدائش کے دوسو سال پہلے تصنیف ہوئی ہیں اور میں نے اس کو ایسے علماء وادباء کے خطوط سے لکھا پایا ہے جن کی تحریر کو میں پہچانتا ہوں اور وہ ابواحمد نقیب یعنی سید رضی کے والد کے بھی خلق ہونے کے پہلے تھے۔"

اس کے بعد خود علامہ ابن ابی الحدید کا بیان ہے کہ: "**وقد وجدنا کثیرا من هذه الخطبة فی تصانیف شیخنا ابی القاسم البلخی امام البغدادیین من المعتزلة وکان فی دولة المقتدر قبل ان یخلق الرضی بمدة طویلة ووجدت ایضا کثیرا منها فی کتاب ابی جعفر ابن قبة احد متکلمی الامامیة وهو الکتاب المشهور لمعروف بکتاب الانصاف وکان ابو جعفر هذا من تلامذة الشیخ ابی القاسم البلخی ومات فی ذالك العصر قبل ان یکون الرضی موجوداً۔**

میں نے اس خطبہ کے اکثر اجزا شیخ القاسم بلخی بغدادی کے تصانیف میں دیکھے ہیں جو سید رضی کی پیدائش کے بہت پہلے مقتدر باللہ عباسی کے زمانہ میں تھے۔ نیز اکثر اجزا اس کے ابوجعفر بن قبہ کی کتاب ''الانصاف'' میں دیکھے ہیں ۔ یہ فرقۂ امامیہ کے متکلم تھے اور شیخ ابوالقاسم بلخی کے تلامذہ میں سے تھے۔ اور اسی زمانہ میں ان کا انتقال ہوگیا قبل اس کے کہ علامہ سید رضی عالم وجود میں آئیں۔

۲۔ابوالسعادات مبارک مجدالدین بن اثیر جزری متوفی ۶۰۶ھ میں جنھوں نے اپنی مشہور کتاب '' نہایہ فی غریب الحدیث والاثر'' میں نہج البلاغہ کے مندرجہ خطب وکتب کو الفاظ امیرالمومنینؑ تسلیم کرتے ہوئے ان کے الفاظ کو حل کیا ہے۔ چنانچہ اس وقت ہمارے سامنے داہنی طرف نہج البلاغہ اور بائیں طرف نہایہ ابن اثیر دونوں کتابیں کھلی رکھی ہیں اور ہم نہج البلاغہ سے سلسلہ وار فقرات نقل کرکے نہایہ ابن اثیر میں ان کا وجود ثابت کرتے ہیں جس کے بعد دیکھنے والے کو کوئی شبہ باقی نہ رہے کہ نہج البلاغہ کے مندرجہ عبارات علمائے اسلام کے نزدیک امیرالمومنینؑ کی طرف صحیح نسبت رکھتے ہیں۔

۱ - نہج البلاغہ مطبوعہ مصر،ص۱۹ ثُمَّ اَنْشَاءَ سُبْحَانَهُ فَتْقَ الْاَجْوَآءِ وَشَقَّ الْاَرْجَآءِ وَسَكَائِكَ الْهَوَاءِ

۲۔صفحہ ۲۰۔فَرَفَعَهُ فِيْ هَوَآءٍ مُنْفَتِقٍ وَجَوٍّ مُنْفَهِقٍ۔

نہایہ لغت (فہق) منه حديث على فِيْ هَوَآءٍ مُنْفَتِقٍ وَجَوٍّ مُنْفَهِقٍ۔

ایضاً صفحه۲۰۔بِغَيْرِ عَمَدٍ يَدْ عَمُهَا وَلَا دِسَارٍ يَنْظِمُهَا۔

نہایہ لغت (دسر) في حديث على رفعها بغير عمد يدعمها ولا دسار يَنْظِمُهَا۔

۳۔صفحہ۲۱۔فِيْ فَلَكٍ دَائِرٍ وَسَقْفٍ سَائِرٍ وَرَقِيْمٍ مَائِرٍ۔

نہایت لغت (رقیم) منه حديث على في صفة السمآء سقف سائر ورقيم مائر۔

۴۔ صفحہ ۲۲۔ تُرْبَةً سَنَّهَا بِالْمَآءِ حَتّٰى خَلَصَتْ وَلَاطَهَا بِالْبَلَّةِ حَتّٰى لَزَبَتْ۔

نهاية لغت (لزب) في حديث على ولاطها بالبلة حتى لزبت۔

ایضاً لغت (لوط) في خطبة على ولاطها بالبلة حتى لزبت۔

۵۔صفحہ ۳۲۔ وَالنَّاسُ فِيْ فِتَنٍ اِنْجَذَمَ فِيْهَا حَبْلُ الدِّيْنِ وَتَزَعْزَعَتْ سَوَارِي الْيَقِيْنِ وَاخْتَلَفَ النَّجْرُ وَتَشَتَّتَ الْاَمْرُ۔

نهايه لغت (نجر) في حديث على واختلف النجر وتشتت الامر۔

۶۔صفحہ ۳۵۔ خطبه شقشقيه۔ طَفِقْتُ اَرْتَئِيْ بَيْنَ اَنْ اَصُوْلَ بِيَدٍ جَذَّآءَ اَوْ اَصْبِرَ عَلٰى طَخْيَةٍ عَمْيَآءَ۔

نہایہ لغت (جذ) منه حديث على اصول بيد جذاء ويروى بالحآء المهملة۔

ایضاً لغت (حذ) في حديث على اصول بيد حذآء۔ يروى بالجيم۔ وكانها بالجيم اشبه۔

۷۔صفحہ ۳۷۔ فَصَاحِبُهَا كَرَاكِبِ الصَّعْبَةِ اِنْ اَشْنَقَ لَهَا خَرَمَ وَاِنْ اَسْلَسَ لَهَا تَقَحَّمَ۔

نہایہ لغت (شنق) في حديث على ان اشنق لها خرم۔

۸۔صفحہ ۳۹۔لٰكِنِّيْ اَسْفَفْتُ اِذْ اَسَفُّوْا وَطِرْتُ اِذْ طَارُوْا۔

۹۔ایضاً صفحہ ۳۹۔اِلٰى اَنْ قَامَ ثَالِثُ الْقَوْمِ نَافِجًا

نها يه لحت (سقف) في حديث على لكني اسففت اذا سفوا حِضْنَيْهِ بَيْنَ نَثِيْلِهٖ وَمُعْتَلَفِهٖ۔

نہایہ لغت (نفج) منہ حدیث علی نافجاح ضفيه۔ ایضاً لغت (مثل) في حديث على بين نثيله ومعتلفه۔

۱۰۔صفحہ ۴۰۔قَامَ مَعَهٗ بَنُوْ اَبِيْهِ يَخْضُمُوْنَ مَالَ اللّٰهِ خِضْمَةَ الْاِبِلِ نِبْتَةَ الرَّبِيْعِ۔

نہایہ لغت (خضم) في حديث على فقام اليه بنوا امية يخضمون مال الله خضم الابل نبتة الربيع۔

۱۱۔ایضاً صفحہ ۴۰۔مُجْتَمِعِیْنَ حَوْلِیْ کَرَبِیْضَۃِ الْغَنَمَ۔

نہایہ لغت (ربض) منہ حدیث علی والناس حولی کربیضۃ الغنم۔

۱۲۔صفحہ ۴۱۔لٰکِنَّھُمْ حَلِیَتِ الدُّنْیَا فِیْ اَعْیُنِہِمْ وَرَاقَھُمْ زِبْرِجُھَا۔

نہایہ لغت (حلا) فی حدیث علی لکنھم حلیت الدنیا فی اعینھم۔

نہایہ لغت (زبرج) فی حدیث علی حلیت الدنیا باعینھم وراقھم زبرجھا۔

۱۳۔ایضاً صفحہ ۴۱۔اماوالذی فلق الحبۃ وبرأالنسمۃ۔

نہایہ لغت (فلق) منہ حدیث علی والذی فلق الحبۃ وبرأ النسمۃ۔

ایضاً لغت (نسم) منہ حدیث علی والذی فلق الحبۃ وبرأ النسمۃ۔

۱۴۔ایضاً صفحہ ۴۱۔لَاَلْفَیْتُمْ دُنْیَاکُمْ ھٰذِہٖ اَزْھَدَ عِنْدِیْ مِنْ عَفْطَۃِ عَنْزٍ۔

نہایہ لغت (عفط) فی حدیث علی ولکانت دنیا کم ھذہ اھون علی من ھفطۃ عنز۔

ایضاً لغت (عطف) فی حدیث علی ولکانت دنیا کم ھذہ ھون علی من عطفۃ عنز۔

(اس قسم کا جزئی اختلاف اختلاف نسخ کا نتیجہ ہے جس سے کوئی قدیمی کتاب محفوظ نہیں ہوا کرتی)۔

۱۵۔صفحہ ۴۲۔تِلْکَ شِقْشِقَۃٌ ھَدَرَتْ ثُمَّ قَرَّتْ۔

نہایہ لغت (شقشق) منہ حدیث علی فی خطبۃ لہ تلک شقشقۃ ھدرت ثم قرت۔

یہاں تک سب خطبۂ شقشقیہ کے الفاظ تھے۔

۱۶۔صفحہ ۴۶۔بَلْ اِنْدَمَجْتُ عَلٰی مَکْنُوْنِ عَلْمٍ لَوْ بُحْتُ بِہٖ لَاضْطَرَبْتُمْ اضْطِرَابَ الْاَرْشِیَۃِ فِی الطَّوِیِّ الْبَعِیْدَۃِ۔

نہایہ لغت (دمج) منہ حدیث علی بل اندمجب علی مکنون علم لو بحت بہ لاضطربتم اضطراب الارشیۃ فی الطّوِ البعیدۃ۔

۱۷۔صفحہ ۴۷۔فَرَکِبَ بِہِمُ الزَّلَلَ وَزَیَّنَ لَھُمُ الْخَطَلَ۔

نہایہ لغت (خطل) فی خطبۃ علی فرکب بھم الزلل وزین لھم الخطل۔

۱۸۔صفحہ ۴۸۔فقد اقرّ بالبیعۃ وادّعی الولیجۃ۔

نہایہ لغت (ولج) فی حدیث علی اقرّ بالبیعۃ ادّعی الولیجۃ۔

۱۹۔صفحہ ۵۱۔ اَیْمُ اللہِ لَتَغْرَقَنَّ بَلْدَتُکُمْ حَتّٰی کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی مَسْجِدِھَا کَجُؤْ جُؤِ سَفِیْنَۃٍ اَوْ نَعَامَۃٍ جَاثِمَۃٍ وفی روایۃ کَجُؤْ جُؤِ طَیْرٍ فِیْ لُجَّۃِ بَحْرٍ۔

نہایہ لغت (جؤ جؤ) فی حدیث علی کانی انظر الی مسجدھا کجؤ جوء سفینۃ او نعامۃ جاثمۃ او کجؤ جؤطائر فی لجۃ بحر۔

۲۰۔صفحہ ۵۲۔ذِمَّتِیْ بِمَا اَقُوْلُ رَھِیْنَۃٌ وَاَنَا بِہٖ زَعِیْمٌ۔

نہایہ لغت (ذمم) فی حدیث علی ذمتی رھنیۃ وانا بہ زعیم۔

ایضاً۔(زعم) منہ حدیث علی ذمتی رھینۃ وانا بہ زعیم۔

۲۱۔صفحہ ۵۳۔ وَالَّذِیْ بَعَثَہٗ بِالْحَقِّ لَتُبَلْبَلُنَّ بَلْبَلَۃً وَلَتُغَرْبَلُنَّ غَرْبَلَۃً۔

نہایہ لغت (بلبل) منہ خطبۃ علی لتبلبلن بلبلۃ ولتغربلن غربلۃ۔

۲۲۔ایضا صفحہ مذکورہ۔وَاللہِ مَا کَتَمْتُ وَشْمَۃً وَلَا کَذَبْتُ کِذْبَۃً۔

نہایہ لغت (وشم) فی حدیث علی واللہ ما کتمت وشمۃ۔

۲۳۔صفحہ ۵۶۔ لَایَہْلِکُ عَلَی التَّقْوٰی سِنْخُ اَصْلٍ وَلَا یَظْمَأُ عَلَیْھَا زَرْعُ قَوْمٍ۔

نہایہ لغت (سنخ) فی حدیث علی لا یظمأ علی التقوی سنخ اصل۔

یہ بھی اختلاف نسخہ کا نتیجہ ہے۔

۲۴۔صفحہ ۵۸۔ وَرَجُلٌ قَمَشَ جَھْلًا مُوْضِعٌ فِیْ

جُهَّالِ الْاُمَّةِ عَادٍ فِیْ اَغْبَاشِ الْفِتْنَۃِ (محشی لکھتے ہیں)
ویروی غارّ فی اغباش الفتنة۔

۲۵۔صفحہ ۶۰۔یذری الرّوایات اذراء الرّیح الھشیم۔
محشی کتاب محمد عبدہ لکھتے ہیں۔ ویروی یذرو الروایات کما تذر و الریح الھشیم۔
نہایہ لغت (ذر) منہ حدیث علی یذر والروایات درو الریح الھشیم۔

۲۶۔صفحہ ۶۶۔اَلَا وَاِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ ذَمَّرَ حِزْبَهٗ وَاسْتَجْلَبَ جَلَبَهٗ۔
نہایہ لغت (ذمر) منہ حدیث علی الا وان الشیطان قد ذمر حزبہ۔

۲۷۔صفحہ ۶۷۔ هَبِلَتْهُمُ الْهَبُوْلُ لَقَدْ كُنْتُ وَمَا اُهَدَّدُ بِالْحَرْبِ۔
نہایہ لغت (ہبل) منہ حدیث علی ھبلتھم الھبول۔

۲۸۔ ایضا صفحہ مذکورہ۔ فَاِنْ رَأَىٰ اَحَدُ کُمْ لِاَ خِيْهِ غَفِيْرَةً اَهْلٍ اَوْ مَالٍ اَوْنَفْسٍ فَلَا تَكُوْنَنَّ لَهٗ فِتْنَةً۔
نہایہ لغت (غفر) فی حدیث علی اذا رأی احد کم لا خیہ غفیرۃ من اھل او مال فلا یکونن لہ فتنة۔

۲۹۔ایضا صفحہ مذکورہ فَاِنَّ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ مَالَمْ يَغْشَ دَنَاءَةً تَظْهَرُ فَيَخْشَعُ لَهَا اِذَا ذُكِرَتْ وَيُغْرَىٰ بِهَا لِئَامُ النَّاسِ كَانَ كَالْفَالِجِ الْيَاسِرِ۔
نہایہ لغت (فلج) فی حدیث علی ان المسلم مالم یغش دناءۃ یخشع لھا اذا ذکرت وتغری بھا لئام الناس کالیاسر الفالج۔
ایضاً لغت (لسیر) فی حدیث علی ان المسلم مالم یغش دناءۃ یخشع لھا اذا ذکرت وتغری بھا لئام الناس کالیاسر الفالج۔

۳۰۔صفحہ ۷۲۔ اَللّٰهُمَّ مِثْ قُلُوْبُهُمْ كَمَا يُمَاثُ الْمِلْحُ فِي الْمَآءِ۔
نہایہ لغت (میث) منہ حدیث علی اللّٰھم مث قلوبھم کما یماث الملح فی المآء۔

۳۱۔صفحہ ۷۵۔ اَلْبَسَهُ اللهُ ثَوْبَ الذُّلِّ وَشَمِلَةُ الْبَلَآءِ وَدُيِّثُ بِالصَّغَارِ وَالْقمَآءَةِ۔
نہایہ لغت (دیث) فی حدیث علی ودیث بالصغار۔

۳۲۔صفحہ ۷۷۔فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِالسَّيْرِ اِلَيْهِمْ فِيْ اَيَّامِ الْحَرِّ قُلْتُمْ هٰذِهٖ حَمَارَّةُ الْقَيْظِ اَمْهِلْنَا يُسَبَّخْ عَنَّا الْحُرُّ وَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِالسَّيْرِ اِلَيْهِمْ فِي الشِّتَآءِ قُلْتُمْ هٰذِهٖ صَبَارَّةُ الْقُرِّ۔ اَمْهِلْنَا يَنْسَلِخْ عَنَّا الْبَرْدُ۔
نہایہ لغت (حمر) فی حدیث علی حمارۃ القیظ ای شدۃ القیظ۔
(سبخ) منہ حدیث علی امھلنا یسبخ عنا الحر ای یخفّ۔
(صبر) فی حدیث علی قلتم ھذہ صبارہ القر۔

۳۳۔صفحہ ۷۸۔ لَقَدْ نَهَضْتُ فِيْهَا وَمَا بَلَغْتُ الْعِشْرِيْنَ وَهَا اَنَزَا قَدْ ذَرَّفْتُ عَلَى السِّتِّيْنَ۔
محشی کتاب علامہ محمد عبدہ تحریر کرتے ہیں۔
فی الخطبة روایات اخری لا تختلف عن روایة الشریف فی المعنی وان اختلف عنھا فی بعض الا الفاظ انظر الکامل للمبرد۔
اس خطبہ میں نسخے مختلف ہیں اور الفاظ میں بہت فرق ہے۔دیکھو کتاب کامل میرد۔''
نہایہ لغت (ذرف) فی حدیث علی انا الأن قد ذرفت علی الخمسین۔

۳۴۔صفحہ ۸۳۔مَنْ رَمٰى بِكُمْ فَقَدْ رَمٰى بِاَفْوَقَ نَاصِلٍ۔
نہایہ لغت (فوق) منہ حدیث علی ومن رمی بکم فقد رمی بافوق ناصل۔
ایضا لغت (نصل) منہ حدیث علی ومن رمیٰ بکم فقد رمی بافوق ناصل۔

۳۵۔صفحہ ۸۷۔ فَهُمْ بَيْنَ شَرِيْدٍ نَادٍّ وَخَائِفٍ

مَقْمُوْعٍ وَسَاكِتٍ مَكْعُوْمٍ۔

نہایہ لغت (کعم) منہ حدیث علی فهم بین خائف مقموع وساکت مقعوم۔

۳۶۔صفحہ ۸۸۔ فَهُمْ فِيْ بَحْرٍ اُجَاجٍ اَفْوَاهُهُمْ ضَامِزَةٌ وَقُلُوْبُهُمْ قَرِحَةٌ۔

۳۷۔صفحہ ۹۲۔ لَاَظُنُّ بِكُمْ اَنْ لَوْ حَمِسَ الْوَغٰى وَاسْتَحَرَّ الْمَوْتُ قَدِ انْفَرَجْتُمْ عَنِ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اِنْفِرَاجَ الرَّاسِ۔

نہایہ لغت (حمس) حدیث علی حمس الوغاء واستحر الموت۔

۳۸۔صفحہ ۹۵۔ فَاَنَا نَذِيْرٌ لَكُمْ اَنْ تُصْبِحُوْا صَرْعٰى بِاَثْنَاءِ هٰذَا النَّهَرِ وَبِاَهْضَامِ هٰذَا الْغَائِطِ۔

نہایہ لغت (هضم) منہ حدیث علی صرعی باثناء هذا النهر وباهضام هذا الغائط۔

۳۹۔صفحہ ۹۶۔ لَمْ اٰتِ لَا اَبَا لَكُمْ بُجْراً وَلَا اَرَدْتُ لَكُمْ ضُرًّا۔

نہایہ لغت (بجر) منہ کلام علی لم اٰت لا ابالکم بجرا۔

۴۰۔صفحہ ۹۹۔ ثُمَّ خَرَجَ اِلَيَّ مِنْكُمْ جُنَيْدٌ مُتَذَائِبٌ ضَعِيْفٌ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ۔

نہایہ لغت (ذاب) فی حدیث علی خرج منکم الی جنید متذائب ضعیف۔

۴۱۔صفحہ ۱۰۶۔ بَعَثْتُ مُقَدِّمَتِيْ وَاَمَرْتُهُمْ بِلُزُوْمِ هٰذَا الْمِلْطَاطِ حَتّٰى يَاْتِيَهُمْ اَمْرِيْ۔

نہایہ لغت (ملط) منہ حدیث علی فامرتهم بلزوم هذا الملطاط حتی یاتیهم امری۔

۴۲۔صفحہ ۱۰۹۔ اَلَا وَاِنَّ مُعَاوِيَةَ قَادَلُمَةً مِنَ الْغُوَاةِ وَعَمَّسَ عَلَيْهِمُ الْخَبَرَ۔

نہایہ لغت (لمم) منہ حدیث علی الا وان معاویة قادلمة من الغواة۔

۴۳۔صفحہ ۱۱۰۔ فَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا اِلَّا سَمَلَةٌ كَسَمَلَةِ الْاِدَاوَةِ اَوْ جُرْعَةٌ كَجُرْعَةِ الْمُقْلَةِ۔

نہایہ لغت (مقل) فی حدیث علی لم یبق منها الا جرعة کجرعة المقلة۔

۴۴۔صفحہ ۱۱۴۔ اَمَّا اِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَيْكُمْ بَعْدِيْ رَجُلٌ رَحْبُ الْبُلْعُوْمِ مُنْدَحِقُ الْبَطْنِ۔

نہایہ لغت (دحق) فی حدیث علی سیظهر بعدی علیکم رجل مندحق البطن۔

۴۵۔صفحہ ۱۱۵۔ اصابکم حاصب ولا بقی منکم اٰبر۔

شریف رضی لکھتے ہیں۔ ویروی اٰثر۔ وهو اصح الوجوه عندی ویروی اٰبز۔

نہایہ لغت (ابر) منہ حدیث علی فی دعائه علی الخوارج اصابکم حاصب ولا بقی منکم آبر۔

ایضاً لغت (اثر) منہ حدیث علی فی دعائه علی الخوارج ولا بقی منکم اٰثر والمروی فیه بالباء الموحدة۔

۴۶۔ صفحہ ۱۲۴۔ اَكْمِلُوْا اللَّاْمَةَ وَقَلْقِلُوْا السُّيُوْفَ فِيْ اَغْمَادِهَا قَبْلَ سَلِّهَا وَالْحَظُوْا الْخَزْرَ وَاطْعُنُوْا الشَّزْرَ وَنَافِحُوْا بِالظُّبَا وَصِلُوْا السُّيُوْفَ بِالْخُطَا۔

نہایہ لغت (لأم) منہ حدیث علی کان یحرض اصحابه یقول تجلبوا السکینة واکملو اللّؤم هو جمع لأمه۔

ایضاً لغت (قلق) منہ حدیث علی قلقلوا السیوف فی الغمد۔

ایضاً لغت (شزر) فی حدیث علی الحظو الشزو۔

ایضا (نفخ) منہ حدیث علی فی صفین نافحوا بالظّبا۔

ایضا (ظبی) فی حدیث علی نافحو ا بالظّبا۔

(بعض فقرات میں نسخہ کا اختلاف ہے)

۴۷۔صفحہ ۱۲۵۔ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا السَّوَادِ الْاَعْظَمِ وَالرِّوَاقِ الْمُطَنَّبِ فَاضْرِبُوْا ثَبَجَهُ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ

كَامِنٌ فِیْ كِسْرِهٖ وَقَدْ قَدَّمَ لِلْوَثْبَةِ یَدًا وَاَخَّرَ لِلنُّكُوْصِ رِجْلًا فَصَمْدً صَمْدًا حَتّٰی یَنْجَلِیَ لَكُمْ عَمُوْدُ الْحَقِّ۔

نہایہ لغت (ثج) منہ حدیث علی وعلیکم الرّواق المطنب فاضربو اثبعہ فان الشیطان کامن فی کسرہ۔

ایضا لغت (وثب) فی حدیث علی یوم صفین قدم للو ثبۃ یدا واخر للنکوص رجلا۔

ایضا لغت (نکص) فی حدیث علی قدم للو ثبۃ یدا واخر للنکوص رجلا۔

ایضا (صمد) منہ حدیث علی فصمد اصمدا حتی ینجلی لکم عمود الحق۔

۴۸۔ صفحہ ۱۲۷۔ كَمْ اُدَاْ رِیْكُمْ كَمَاْ تُدَاْرَیْ الْبِكَاْرُ الْعَمِدَةُ وَالثِّیَاْبُ الْمُتَدَاعِیَةُ۔ كُلَّمَاْ حِیْصَتْ مِنْ جَانِبٍ تَهَتَّكَتْ مِنْ آخَرَ كُلَّمَا اَطَلَّ عَلَیْكُمْ مَنْسِرٌ مِنْ مَنَاْسِرِ اَهْلِ الشَّامِ اَغْلَقَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بَاْبَهُ وَانْجَحَرَ انْجِحَارَ الضَّبَّةِ فِیْ جُحْرِهَا وَالضَّبُعِ فِیْ وِجَارِهَا۔

نہایہ لغت (حوص) منہ حدیث علی کلما حیصت من جانب تہتك من آخر۔

ایضا لغت (نسر) فی حدیث علی کلما اطل علیکم منسر من مناسر اہل الشام اغلق کل رجل منکم بابہ۔

ایضا لغت (وجر) فی حدیث علی وانجحر انجحار الضبۃ فی جحرھا والضبع فی وجارھا۔

ایضا لغت (وجر) فی حدیث علی وانجحر انجحار الضبۃ فی جحرھا والضبع فی وجارھا۔

۴۹۔ ایضاً صفحہ مذکورہ۔ اَضْرَعَ اللهُ خُدُوْدَكُمْ وَاَتْعَسَ جُدُوْدَكُمْ۔

نہایہ لغت (ضرع) منہ حدیث علی اضرع اللہ خدودکم۔

۵۰۔ صفحہ ۱۲۸۔ مَلَكَتْنِیْ عَیْنِیْ وَاَنَاْ جَاْلِسٌ فَسَنَحَ لِیْ رَسُوْلُ اللهِ صَلی الله عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ فَقُلْتُ یَاْ رَسُوْلَ اللهِ مَاْذَاْ لَقِیْتُ مِنْ اُمَّتِكَ مِنَ الْاَوَدِ وَاللَّدَدِ۔

نہایہ لغت (لدد) منہ حدیث علی رأیت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ فی النوم فقلت یا رسول اللہ ماذالقیت بعدك من الاودواللدد۔

۵۱۔ صفحہ مذکورہ۔ اَنْتُمْ كَالْمَرْأَةِ الْحَاْمِلِ حَمَلَتْ فَلَمَّا اَتَمَّتْ اَمْلَصَتْ وَمَاْتَ قَیِّمُهَاْ وَطَاْلَ تَأَیُّمُهَاْ۔

نہایہ لغت (ملص) منہ حدیث علی فلما اتمت املصت ومات قیمھا۔

نہایہ لغت (ایم) منہ کلام علی مات قیمھا وطال تأیمھا۔

۵۲۔ صفحہ ۱۳۰۔ ویلمّہ کیلا بغیر ثمن لو کان لہ وعآء۔

نہایہ لغت (ویل) منہ حدیث علی ویل امّہ کیلا بغیر ثمن لو ان لہ وعآء۔

۵۳۔ صفحہ ۱۳۰۔ (من خطبۃ لہ علّم فیہا الناس الصلوۃ علی النبی) اَللّٰهُمَّ دَاْحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَدَاْعِمَ الْمَسْمُوْكَاْتِ وَجَاْبِلِ الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِهَاْ۔

نہایہ لغت (دحی) فی حدیث علی وصلواتہ علی النبی اللھم داحی المدحوات وروی المدحیات۔

۵۴۔ صفحہ ۱۳۱۔ اَلدَّاْفِعِ جَیْشَاْتِ الْاَبَاْطِیْلِ وَالدَّاْمِغِ صَوْلَاْتِ الْاَ ضَاْلِیْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ قَاْئِمًا بِاَمْرِكَ مُسْتَوْفِزاً فِیْ مَرْضَاْتِكَ غَیْرَ نَاْكِلٍ عَنْ قُدُمٍ وَلَاْ وَاْهٍ فِیْ عَزْمٍ۔

نہایہ لغت (دمغ) فی حدیث علی دامغ جیشات الاباطیل۔

نہایہ لغت (جیش) منہ حدیث علی فی صفۃ النبیؐ دامغ جیشات الاباطیل۔

نہایہ لغت (ضلع) منہ حدیث علی فی صفۃ النبیؐ

کما حمّل فاضطلع بامرك۔

نہایہ لغت (نکل) فی حدیث علی غیر ناکل فی قدم۔

نہایہ لغت (قدم) منہ حدیث علی غیر نکل فی قدم ولا واھنا فی عزم۔

۵۵۔صفحہ مذکورہ۔ حَتّٰی اَوْرَیٰ قَبَسَ الْقَابِسِ وَاَضَاءَ الطَّرِیْقَ لِلْخَابِطِ۔

نہایہ لغت (قبس) منہ حدیث علی حتی اوری قبسا القابس۔

نہایہ لغت (وری) منہ حدیث علی حتی اوری قبسالقابس۔

۵۶۔صفحہ ۱۳۲۔ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيثُكَ بِالْحَقِّ۔

نہایہ لغت (بعث) فی حدیث علی یصف النبی شھیدك یوم الدین وبعیثك نعمۃ۔

نہایہ لغت (شھد) منہ حدیث علی وشھیدك یوم الدین۔

۵۷۔صفحہ ۱۳۴۔ اما ان لہ امرۃ کلعقۃ الکلب انفہ۔

نہایہ لغت (امر) فی حدیث علی اما ان لہ امرۃ کلعقۃ الکلب انفہ۔

۵۸۔صفحہ ۱۳۷۔ اِنَّ بَنِیْ اُمَيَّةَ لِيُفَوِّقُوْنَنِیْ تُرَاثَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ تَفْوِيْقًا لَاَ نْفُضَنَّهُمْ نَقْضَ اللَّحَّامِ الْوِذَامَ التُّرِبَةَ۔ ویروی التراب الوذمۃ۔

نہایہ لغت (فوق) منہ حدیث علی ان بنی امیۃ لیفوّقوننی تراث محمد تفویقا۔

نہایہ لغت (وذم) فی حدیث علی لئن ولیت بنی امیۃ لا نفضنھم نفض القصاب الوذام التربۃ وفی روایۃ التراب الوذمۃ۔

۵۹۔صفحہ ۱۳۹۔ اَتَزْعَمُ اَنَّكَ تَهْدِیْ اِلَی السَّاعَةِ الَّتِیْ مَنْ سَارَفِيْهَا صُرِفَ عَنْهُ السُّوْءُ وَتُخَوِّفُ مِنَ السَّاعَةِ الَّتِیْ مَنْ سَارَفِيْهَا حَاقَ بِهِ الضُّرُّ۔

نہایہ لغت (حیق) منہ حدیث علی تخوف من الساعۃ التی من سار فیھا حاق بہ الضر۔

۶۰۔صفحہ ۱۴۳۔ مَنْ سَاعَاهَا فَاتَتْهُ وَمَنْ قَعَدَ عَنْهَا وَاتَتْهُ۔

نہایہ لغت (سعی) منہ حدیث علی فی ذم الدنیا من ساعاھا فاتتہ۔

۶۱۔صفحہ ۱۴۳۔ اَلْبَسَكُمُ الرِّيَاشَ وَاَرْفَغَ لَكُمُ الْمَعَاشَ۔

نہایہ لغت (رفغ) فی حدیث علی ارفغ لکم المعاش۔

۶۲۔صفحہ ۱۴۵۔ حَتّٰی اِذَا اَنَسَ نَافِرُهَا وَاطْمَاَنَّ نَاكِرُهَا قَمَصَتْ بِاَرْجُلِهَا وَقَنَصَتْ بِاَحْبُلِهَا وَاَقْصَدَتْ بِاَسْهُمِهَا وَاَعْلَقَتِ الْمَرْءَ اَوْهَاقَ الْمَنِيَّةِ۔

نہایہ لغت (قنص) منہ حدیث علی قمصت بارجلھا وقنصت باحبلھا۔

ایضا لغت (قصد) فی حدیث علی واقصدت باسھمھا۔

ایضاً لغت (وھق) فی حدیث علی واعلقت المرء اوھاق المنیۃ۔

۶۳۔صفحہ ۱۴۶۔ اَخْرَجَهُمْ مِنْ ضَرَائِحِ الْقُبُوْرِ وَاَوْكَارِ الطُّيُوْرِ وَاَوْجِرَةِ السِّبَاعِ وَمَطَارِحِ الْمَهَالِكِ سِرَاعًا اِلٰی اَمْرِهٖ مُهْطِعِيْنَ اِلٰی مَعَادِهٖ رَعِيْلًا صُمُوْتًا قِيَامًا صُفُوْفًا۔

نہایہ لغت (ھطع) فی حدیث علی سراعا الی امرہ مھطعین الی معادہ۔

نہایہ لغت (رعل) منہ حدیث علی سراعا الی امرہ رعیلا۔

۶۴۔صفحہ ۱۴۸۔ عباد مخلوقون اقتدا ر او مر

بوبون اقتسارا۔

نہایت لغت (قسر) فی حدیث علی مربوبون اقتسارا۔

۶۵۔صفحہ ۱۴۹۔ وَكُشِفَتْ عَنْهُمْ سُدَفُ الرِّيَبِ وَخُلُّوْ الْمِضْمَارِ الْجِيَادِ وَرَوِيَّةِ الْاِرْتِيَادِ وَاَنَاةِ الْمُقْتَبِسِ الْمُرْتَادِ۔

نہایہ لغت (سدف) منہ حدیث علی و کشف عنہم سدف الریب۔

۶۶۔صفحہ ۱۵۰۔جَعَلَ لَكُمْ اَسْمَاعًا لِتَعِيَ مَاعَنَاهَا وَابْصَارًا لِتَجْلُوَ عَنْ عَشَاهَا وَاَشْلَاءً جَامِعَةً لِاَعْضَاءِهَا مُلَائِمَةً لِاَحْنَاءِهَا۔

نہایہ لغت (شلا) حدیث علی واشلاء جامعة لاعضائها۔

نہایہ لغت (حنو) منہ حدیث علی ملائمة لاحنائها۔

۶۷۔صفحہ ۱۵۱۔اَرْهَقَتْهُمُ الْمَنَايَا دُوْنَ الْاٰمَالِ وَشَذَّبِهِمْ عَنْهَا تَخَرُّمُ الْاٰجَالِ۔

نہایہ لغت (شذب) منہ حدیث علی شذبھم عنا تخرم الآجال۔

۶۸۔ صفحہ ۱۵۲۔ فَهَلْ يَنْتَظِرُ اَهْلُ بَضَاضَةِ الشَّبَابِ اِلَّا حَوَانِيَ الْهَرَمِ وَاَهْلُ غَضَارَةِ الصِّحَّةِ اِلَّا نَوَازِلَ السَّقَمِ وَاَهْلُ مُدَّةِ الْبَقَاءِ اِلَّا اٰوِنَةَ الْفَنَاءِ مَعَ قُرْبِ الزِّيَالِ وَاَزُوْفِ الْاِنْتِقَالِ وَعَلَزِ الْقَلَقِ وَاَلَمِ الْمَضَضِ وَغُصَصِ الْجَرَضِ۔

نہایہ لغت (بضض) فی حدیث علی هل ینتظر اهل بضاضة الشباب الا کذا۔

ایضا لغت (حنو) منہ حدیث علی فهل ینتظر اهل بضاضة الشباب الاحوانی الحرم۔

ایضا لغت (غضض) منہ حدیث علی هل ینتظر اهل غضاضة الشباب۔

(یہ اختلاف نسخہ کا نتیجہ ہے)

ایضاً لغت (علز) فی حدیث علی هل ینتظر اهل بضاضة الشباب الا علز القلق۔

ایضا لغت (جرض) فی حدیث علی هل ینتظر اهل البضاضة الشباب الاعلز القلق وغصص الجرض۔

(ان دونوں جگہ محل استشہاد پر اکتفا کرتے ہوئے ربط کلام سمجھانے کے لئے فقرہ کے اول کو آخر کے ساتھ ملحق کر دیا گیا ہے۔اور درمیانی اجزا اس لغت کے ذیل میں غیر ضروری ہونے کی بنا پر ترک کئے گئے ہیں)

۶۹۔ ایضاً صفحہ مذکورہ۔ فَهَلْ دَفَعَتِ الْاَقَارِبُ اَوْ نَفَعَتِ النَّوَاحِبُ۔

نہایہ لغت (نحب) حدیث علی فهل دفعت الا قارب اونفعت النواحب۔

۷۰۔صفحہ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔وَظَلَفَ الزُّهْدُ شَهَوَاتِهِ وَاَوْجَفَ الذِّكْرَ بِلِسَانِهِ وَقَدَّمَ الْخَوْفَ لِاَمَانِهِ وَتَنَكَّبَ الْمَخَالِجَ عَنْ وَضَحِ السَّبِيْلِ۔

محشی لکھتے ہیں لفظ ارجف کے تحت میں ویروی اوجف بالواو۔

نهایه لغت: (ظلف) فی حدیث علی ظلف الزهد شهواته۔

نہایہ لغت (وجف) منہ حدیث علی واوجف الذکر بلسانه۔

نہایہ لغت (خلج) منہ حدیث علی تنکب المخالج عن وضح السبیل۔

۷۱۔صفحہ ۱۵۴۔۱۵۵۔ قَدْ عَبَرَ مَعْبَرَ الْعَاجِلَةِ حَمِيْدًا وَقَدَّمَ زَادَ الْاٰجِلَةِ سَعِيْدًا وَبَادَرَ مِنْ وَجَلٍ وَاَكْمَشَ فِيْ مَهَلٍ۔

نہایہ لغت (کمش) منہ حدیث علی بادر من وجل واکمش فی مهل۔

۷۲۔صفحہ ۱۵۶۔اَمْ هٰذَا الَّذِيْ اَنْشَاَهُ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْحَامِ وَشُغُفِ الْاَسْتَارِ نُطْفَةً دِهَاقًا وَعَلَقَةً

مِحَاْقًا وَجَنِيْناً وَرَاْضِعًا وَوَلِيْدًا وَيَاْفِعًا۔

نہایہ لغت (شغف) فی حدیث علی انشأہ فی ظلم الارحام وشغف الاستار۔

نہایہ لغت (دھق) حدیث علی نطفة دھاقا وعلقة محاقا۔

۷۳۔ ایضاً صفحہ مذکورہ۔ حَتّٰی اِذَاْ قَاْمَ اِعْتَدَاْ لُهُ وَاسْتَوٰی مِثَاْلُهُ نَفَرَ مُسْتَكْبِرًا وَخَبَطَ سَادِرًا۔

نہایہ لغت (سدر) فی حدیث علی نفر مستکبرا واخبطا سادرا۔

۷۴۔صفحہ ۱۵۷/۔دَهِمَتْهُ فَجَعَاْتُ الْمَنِيَّةِ فِيْ غُبَّرِ جِمَاْحِهِ وَسُنَنِ مِرَاْحِهِ۔

نہایہ لغت (عنن) منه حدیث علی دھمته المنیة فی عنن جماحة۔

(یہ نسخہ کا اختلاف ہے)

۷۵۔صفحہ ۱۵۷۔ ایضاً صفحہ مذکورہ۔ وَالْمَرْءُ فِيْ سَكْرَةٍ مُلْهِثَةٍ وَغَمْرَةٍ كَاْرِثَةٍ وَاَنَّةٍ مُوْجِعَةٍ وَجَذْبَةٍ مُكْرِبَةٍ وَسَوْقَةٍ مُتْعِبَةٍ۔

نہایہ لغت (کرث) منه حدیث علی فی سکرة ملھیة وغمرة کارثة۔

۷۶۔صفحہ ۱۵۹۔ اَلْاٰنَ عِبَاْدَاللّٰهِ وَالْخِنَاْقُ مُهْمَلٌ وَالرُّوْحُ مُرْسَلٌ فِيْ فَيْنَةِ الْاِرْشَاْدِ وَرَاْحَةِ الْاَجْسَادِ۔

محشی لکھتے ہیں۔ویروی فینة الارتیاد۔

نہایہ لغت (فین) منه حدیث علی فی فینة الارتیادوراحة الاجساد۔

۷۷۔صفحہ ۱۶۰۔عَجَبًا لِاِبْنِ النَّاْبِغَةِ يَزْعُمُ لِاَهْلِ الشَّاْمِ اَنَّ فِيْ دُعَاْبَةً وَاَنِّيْ امْرَؤٌ تِلْعَاْبَةٌ اُعَاْفِيسُ وَاُمَاْرِسُ۔

نہایہ لغت (لعب) فی حدیث علی زعم ابن النابغة انی تلعابة۔

نہایہ لغت (عفس) منه حدیث علی اعافس وامارس۔

۷۸۔صفحہ ۱۶۰۔۱۶۱۔اِنَّهُ لَيَقُوْلُ فَيَكْذِبُ وَيَعِدُ فَيُخْلِفُ وَيُسْئَاْلُ فَيَبْخَلُ وَيَسْأَلُ فَيُلْحِفُ وَيَخُوْنُ الْعَهْدَ وَيَقْطَعُ الْاِلَّ۔

نہایہ لغت (ال) منه حدیث علی یخون العھد ویقطع الال۔

۷۹۔صفحہ ۱۶۷۔ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ وَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ وَالْاَعْلَاْمُ قَاْئِمَةٌ وَالْاٰيَاتُ وَاْضِحَةٌ وَالْمَنَاْرُ مَنْصُوْبَةٌ فَاَيْنَ يُتَاْهُ بِكُمْ وَ كَيْفَ تَعْمَهُوْنَ وَبَيْنَكُمْ عِتْرَةُ نَبِيِّكُمْ۔

نہایہ لغت (عمہ) فی حدیث علی فاین تذھبون بل کیف تعمھون۔

۸۰۔صفحہ ۱۶۹۔لَمْ يَجْبُرْ عَظْمَ اَحَدٍ مِنَ الْاُمَمِ اِلَّا بَعْدَ اَزْلٍ وَبَلَاْءٍ۔

نہایہ لغت (ازل) منه حدیث علی الابعد ازل وبلاء۔

۸۱۔صفحہ ۱۷۰۔اَرْسَلَهُ عَلٰی حِيْنِ فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ وَطُوْلِ هَجْعَةٍ مِنَ الْاُمَمِ وَاعْتِزَاْمٍ مِنَ الْفِتَنِ۔

محشی لکھتے ہیں۔ویروی اعترام بالراء المحملة۔

نہایہ لغت (عرم) منه حدیث علی علی حین وفترة من الرسل واعترام من الفتن۔

۸۲۔صفحہ ۱۷۲۔لَمْ يَزَلْ قَاْئِمًا دَاْئِمًا اِذْلَاْ سَمَاْءٌ ذَاْتُ اَبْرَاْجٍ وَلَاْ حُجُبٌ ذَاْتُ اِرْتَاْجٍ وَلَاْ لَيْلٌ دَاْجٍ وَلَاْ بَحْرٌ سَاْجٍ۔

نہایہ لغت (سجی) منه حدیث علی ولا لیل داج ولا بحر ساج۔

۸۳۔صفحہ ۱۷۴۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَاْ يَفِرُهُ الْمَنْعُ وَالْجُمُوْدُ وَلَاْ يُكْدِيْهِ الْاِعْطَاْءُ وَالْجُوْدُ۔

نہایہ لغت (وفر) فی حدیث علی الحمد اللہ الذی لایفرہ المنع۔

ایضاً لغت (وکد) فی حدیث علی الحمد اللہ الذی لا یفرہ المنع ولا یکدہ الاعطآہ۔

۸۴۔ صفحہ ۱۷۵۔ لَوْ وَهَبَ مَا تَنَفَّسَتْ عَنْهُ مَعَادِنُ الْجِبَالِ وَضَحِكَتْ عَنْهُ اَصْدَافُ الْبِحَارِ مِنْ فِلِزِّ اللُّجَيْنِ وَالْعِقْيَانِ۔

نہایہ لغت (فلز) منہ حدیث علی من فلذ اللجین والعقیان۔

۸۵۔ صفحہ ۱۷۹۔ كَذَبَ الْعَادِلُوْنَ بِكَ اِذْ شَبَّهُوْكَ بِاَصْنَامِهِمْ۔

نہایہ لغت (عدل) منہ حدیث علی کذب العادلون بك اذ شبهوك باصنامهم۔

۸۶۔ صفحہ ۱۸۱۔ وَنَظَمَ بِلَا تَعْلِيْقٍ رَهَوَاتِ فُرَجِهَا وَلَاحَمَ صُدُوْعَ انْفِرَاجِهَا وَوَشَّجَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اَزْوَاجِهَا۔

نہایہ لغت (وشج) منہ حدیث علی ووشج بینها وبین ازواجها۔

۸۷۔ صفحہ ۱۸۲۔ وَاَمْسَكَهَا مِنْ اَنْ تَمُوْرَ فِيْ خَرْقِ الْهَوَآءِ بِاَيْدِهٖ۔

نہایہ لغت: (اید) منہ خطبۃ علی وامسکها من ان تمور بایدہ۔

۸۸۔ صفحہ ۱۸۳۔ خَلَقَ سُبْحَانَهٗ لِاِسْكَانِ سَمٰوٰتِهٖ وَعِمَارَةِ الصَّفِيْحِ الْاَعْلٰى مِنْ مَلَكُوْتِهٖ خَلْقًا بَدِيْعًا مِنْ مَلٰئِكَتِهٖ۔

نہایہ لغت (صفح) منہ حدیث علی وعمارۃ الصفیح الاعلیٰ من ملکوته۔

۸۹۔ صفحہ ۱۸۴۔ لَمْ تَرْ تَحِلْهُمْ عُقَبُ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ وَلَمْ تَرْمِ الشُّكُوْكُ بِنَوَازِعِهَا عَزِيْمَةَ اِيْمَانِهِمْ۔

نہایہ لغت (نزع) فی حدیث علی ولم ترم الشکوك بنوازعها عزیمۃ ایمانهم۔

۹۰۔ صفحہ ۱۸۵۔ مِنْهُمْ مَنْ هُوَ فِيْ خَلْقِ الْغَمَامِ الدُّلَّحِ۔

نہایہ لغت (دلح) منہ حدیث علی ووصف الملئکۃ فقال ومنها کالسحاب الدلّح۔

۹۱۔ صفحہ ۱۸۶۔ وَتَمَكَّنَتْ مِنْ سُوَيْدَآءِ قُلُوْبِهِمْ وَشِيْجَةُ خِيْفَتِهٖ۔

نہایہ لغت (وشج) منہ حدیث علی وتمکنت من سویداء قلوبهم وشیجۃ وخیفته۔

۹۲۔ صفحہ مذکورہ۔ لَمْ تَغِضْ رَغَبَاتُهُمْ فَيُخَالِفُوْا عَنْ رِجَآءِ رَبِّهِمْ وَلَمْ تَجِفَّ لِطُوْلِ الْمُنَاجَاةِ اَسَلَاتُ اَلْسِنَتِهِمْ۔

نہایہ لغت: (اسل) فیِ کَلَام علی لم تجف لطول المناجاۃ اسلاف السنتهم۔

۹۳۔ صفحہ ۱۸۷۔ لَمْ تَنْقَطِعْ اَسْبَابُ الشَّفَقَةِ مِنْهُمْ فَيَنُوْا فِيْ جِدِّهِمْ۔

نہایہ لغت (ونا) منہ حدیث علی لاتنقطع اسباب الشفقۃ منهم فینوا فی جدهم۔

۹۴۔ صفحہ ۱۸۹۔ وَرَدَّتْ مِنْ نَخْوَةِ بَاْوِهٖ وَاعْتِلَائِهٖ وَشُمُوْخِ اَنْفِهٖ وَسُمُوِّ غُلَوَآئِهٖ وَكَعَمَتْهُ عَلٰى كِظَّةِ جَرْيَتِهٖ فَهَمَدَ بَعْدَ نَزَقَاتِهٖ وَلَبَدَ بَعْدَ زَيَفَانِ وَثَبَاتِهٖ۔

نہایہ لغت (غلو) فی حدیث علی شموخ انفه وسمو غلواته۔

ایضاً لغت (زیف) فی حدیث علی بعد زیفان وثباته۔

۹۵۔ صفحہ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ فَلَمَّا سَكَنَ هَيْجُ الْمَآءِ مِنْ تَحْتِ اَكْنَافِهَا وَحَمْلِ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ الشُّمَّخِ الْبُذَّخِ عَلٰى اَكْتَافِهَا فَجَّرَ يَنَابِيْعَ الْعُيُوْنِ مِنْ عَرَانِيْنِ اُنُوْفِهَا وَفَرَّقَهَا فِيْ سُهُوْبِ بِيْدِهَا وَاَخَادِيْدِهَا وَعَدَّلَ حَرَكَاتِهَا بِالرَّاسِيَاتِ مِنْ جَلَامِيْدِهَا وَذَوَاتِ الشَّنَاخِيْبِ الشُّمِّ مِنْ صَيَاخِيْدِهَا فَسَكَنَتْ مِنَ الْمَيَدَانِ لِرُسُوْبِ الْجِبَالِ فِيْ قِطَعِ اَدِيْمِهَا۔

نہایہ لغت (بذخ) منہ حدیث علی وحمل الجبال البزخ علی الکتافها۔

نہایہ نعت (عرف) منہ حدیث علی من عرامن انوفها۔

نہایہ لغت (شخب) فی حدیث علی ذوات الشناخیب الصم۔

نہایہ لغت (مید) منہ حدیث علی فسکنت من المیدان برسوب الجبال۔

۹۶۔ صفحہ ۱۹۱۔ حَتّٰی إِذَا تَمَخَّضَتْ لُجَّةُ الْمُزْنِ فِيْهِ وَالْتَمَعَ بَرْقُهُ فِيْ كُفَفِهِ وَلَمْ يَنَمْ وَمِيْضُهُ فِيْ كَنَهْوَرِ رَبَابِهِ وَمُتَرَاكِمِ سَحَابِهِ اَرْسَلَهُ سَحًّا مُتَدَارِكًا قَدْ اَسَفَّ هَيْدَبُهُ تَمْرِيهِ الْجُنُوْبُ دِرَرَ أَهَاضِيبِهِ وَدُفَعَ شَآبِيْبِهِ۔

نہایہ لغت (کفف) منہ حدیث علی یصف السحاب والتمع برقہ فی کففہ۔

نہایہ لغت (کنھور) فی حدیث علی ومیضہ فی کنھور ربابہ۔

نہایہ لغت (ھضب) منہ حدیث علی تمریہ الجنوب درّاھاضیبہ۔

ایضا لغت (شاب) فی حدیث علی تمریہ الجنوب درّاھا ضیبہ ودفع شئابیبہ۔

۹۷۔ صفحہ ۱۹۲۔ فَلَمَّا اَلْقَتِ السَّحَابُ بَرْكَ بِوَانَيْهَا وَبَعَاعَ مَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ مِنَ الْعِبَاءِ الْمَحْمُوْلِ عَلَيْهَا اَخْرَجَ بِهِ مِنْ هَوَامِدِ الْاَرْضِ النَّبَاتَ وَمِنْ زُعْرِ الْجِبَالِ الْاَعْشَابَ۔

نہایہ لغت (برک) فی حدیث علی القت السّحاب برک بوانیھا۔

ایضا لغت (بعع) منہ حدیث علی القت لسحاب بعاع ما استقلت بہ من الحمل۔

ایضاً لغت (ھمد) فی حدیث علی اخرج بہ من ھوامد الارض النّبات۔

ایضا لغت (زعر) منہ حدیث علی یصف الغیث اخرج بہ من زعر الجبال الاعشاب۔

۹۸۔ صفحہ ۱۹۴۔ ثُمَّ قَرَنَ بِسَعَتِهَا عَقَابِيْلَ فَاقَتِهَا وَبِسَلَامَتِهَا طَوَارِقَ اٰفَاتِهَا۔

نہایہ لغت (عقبل) فی حدیث علی ثم قرن بسعتھا عقابیل فاقتھا۔

۹۹۔ ایضاً صفحہ مذکورہ۔ خَلَقَ الْاٰجَالَ فَاَطَالَهَا وَقَصَّرَهَا وَقَدَّمَهَا وَأَخَّرَهَا وَوَصَلَ بِالْمَوْتِ اَسْبَابَهَا وَجَعَلَهُ خَالِجًا لِاَشْطَانِهَا وَقَاطِعًا لِمَرَائِرِ اَقْرَانِهَا۔

نہایہ لغت (خلج) منہ حدیث علی فی ذکر الحیوٰۃ ان اللہ جعل الموت خالجا لاشطانہا۔

نہایہ لغت (شطن) منہ حدیث علی وذکر الحیوۃ فقال ان اللہ جعل الموت خالجا لاشطانہا۔

ایضا لغت (مرر) فی حدیث علی فی ذکر الحیوٰۃ ان اللہ جعل الموت قاطعا لمرائرھا۔

۱۰۰۔ ۱۹۵۔ وَمَحَطِّ الْاَمْشَاجِ مِنْ مَسَارِبِ الْاَصْلَابِ۔

نہایہ لغت (مشج) منہ حدیث علی ومحط الامشاج من مسارب الاصلاب۔

۱۰۱۔ صفحہ ۱۹۶۔ وَمُسْتَقَرِّ ذَوَاتِ الْاَجْنِحَةِ بِذُرَىٰ شَنَاخِيْبِ الْجِبَالِ وَتَغْرِيْدِ ذَوَاتِ الْمَنْطِقِ فِيْ دَيَاجِيْرِ الْاَوْكَارِ۔

نہایہ لغت (دیجر) فی کلام علی تغرید ذوات المنطق فی دیاجیر الاوکار۔

۱۰۲۔ صفحہ ۲۰۰۔ لَتَجِدُنَّ بَنِيْ اُمَيَّةَ لَكُمْ اَرْبَابَ سُوْءٍ بَعْدِيْ كَالنَّابِ الضَّرُوْسِ تَعْذِمُ بِفِيْهَا وَتَخْبِطُ بِيَدِهَا۔

نہایہ لغت (عذم) منہ حدیث علی کالنّاب الضروس تعذم بفیہا و تخبط بیدھا۔

۱۰۳۔ صفحہ ۲۱۵۔ لَيْسُوْا بِالْمَسَايِيحِ وَلَا الْمَذَايِيعِ الْبُذُرِ۔

نہایہ لغت (سیح) منہ حدیث علی لیسوا بالمسایح البذر۔

ایضا لغت (ذیع) فی حدیث علی ووصف الاولیآء لیسوا بالمذاییع البذر۔

۱۰۴۔ صفحہ ۲۱۷۔ قَدْ صَارَ حَرَامُهَا عِنْدَ أَقْوَامٍ بِمَنْزِلَةِ السِّدْرِ الْمَخْضُوْدِ۔

نہایہ لغت (خضد) منہ حدیث علی عند اقوام بمنزلة السدر المخضود۔

۱۰۵۔صفحہ ۲۱۸۔ فَأَنَّ النَّازِلَ بِهٰذَا الْمَنْزِلِ نَازِلٌ بِشَفَا جُرُفٍ هَارٍ۔

نہایہ لغت (شفا) منہ حدیث علی نازل بشفا جرف ھار۔

۱۰۶۔صفحہ ۲۱۹۔ فَبَادِرُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِ تَصْوِيحِ نَبْتِهِ۔

نہایہ لغت (صوح) منہ حدیث علی فبادروا العلم قبل تصویح نبتہ۔

۱۰۷۔صفحہ ۲۲۱۔ حَتّٰى اَوْرَىٰ قَبَسًا لِقَابِسٍ وَاَنَارَ عَلَمًا لِحَابِسٍ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَأْمُوْنُ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً۔

نہایہ لغت (قبس) منہ حدیث علی اوری قبسا لقابس۔

نہایہ لغت (وری) منہ حدیث علی حتی اوریٰ قبسا لقابس۔

نہایہ لغت (شھد) منہ حدیث علی وشھیدک یوم الدین۔

نہایہ لغت (بعث) فی حدیث علی یصف النبیؐ شھیدک یوم الدین وبعثیک نعمة۔

۱۰۸۔ صفحہ ۲۲۲۔ تَحُوْزُكُمُ الْجُفَاةُ الطَّغَامُ وَاَعْرَابُ اَهْلِ الشَّامِ وَاَنْتُمْ لَهَامِيمُ الْعَرَبِ وَيَآفِيْخُ الشَّرَفِ۔

نہایہ لغت (ھلم) فی حدیث علی وانتم لھا میم العرب۔

نہایہ لغت (یافخ) منہ حدیث علی وانتم لھا میم العرب ویأفیخ الشرف۔

۱۰۹۔صفحہ ۲۲۵۔ فَلَا يَبْقَىٰ يَوْمِئِذٍ مِنْكُمْ اِلَّا ثُقَالَةٌ كَثُفَالَةِ الْقِدْرِ اَوْ نُفَاضَةٌ۔

نہایہ لغت (عکم) منہ حدیث علی نفاضة کنفاضة العکم۔

۱۱۰۔صفحہ ۲۳۵۔ وَاِنْ جَانِبٌ مِنْهَا اَعْذَوْذَبَ وَاحْلَوْلَىٰ اَمَرَّ مِنْهَا جَانِبٌ فَأَوْبَىٰ۔

نہایہ لغت (وبا) منہ حدیث علی امرّ منھا جانب فاوبیٰ۔

۱۱۱۔صفحہ ۲۳۶۔ عَيْشُهَا رَنِقٌ وَعَذْبُهَا اُجَاجٌ وَحُلْوُهَا صَبِرٌ وَغِذَاؤُهَا سِمَامٌ۔

نہایہ لغت (اجج) فی حدیث علی وعذبھا اجاج۔

نہایہ لغت (سم) فی حدیث علی یذم الدنیا غذاؤھا سمام۔

۱۱۲۔ایضاً صفحہ مذکورہ عَفَّرَتْهُمْ لِلْمَنَاخِرِ وَوَطِئَتْهُمْ بِالْمَنَاسِمِ۔

نہایہ لغت (نسم) منہ حدیث علی وطئتم بالمناسم۔

۱۱۳۔صفحہ ۲۳۷۔ فَقَدْ رَأَيْتُمْ تَنَكُّرَهَا لِمَنْ دَانَ لَهَا وَاٰثَرَهَا وَاَخْلَدَ اِلَيْهَا۔

نہایہ لغت (خلد) فی حدیث علی یذم الدنیا من دان لھا واخلد الیھا۔

۱۱۴۔صفحہ ۲۳۹۔ أُحَذِّرُكُمُ الدُّنْيَا فَاِنَّهَا مَنْزِلُ قُلْعَةٍ وَلَيْسَتْ بِدَارِ نُجْعَةٍ۔

نہایہ لغت (قلع) منہ حدیث علی احذرکم الدنیا فانھا منزل قلعة۔

نہایہ لغت (نجع) منہ حدیث علی لیست بدار نجعة۔

۱۱۵۔ صفحہ ۲۴۴۔ اَللّٰهُمَّ خَرَجْنَا اِلَيْكَ حِيْنَ اعْتَكَرَتْ عَلَيْنَا حَدَابِيْرُ السِّنِيْنَ وَاَخْلَفَتْنَا مَخَايِلُ الْجُوْدِ۔

نہایہ لغت (حدبر) فی حدیث علی فی الاستسقآء اللھم اننا خرجنا الیک حین عتکرت علینا حدابیر السنین۔

۱۱۶۔صفحہ ۲۴۶۔ غَيْرَ خُلَّبٍ بَرْ قُهَا وَلَا جَهَامٍ عَارِضُهَا وَلَا قَزَعٍ رَبَابُهَا وَلَا شَفَّانٍ ذِهَابُهَا۔

نہایہ لغت (شفن) فی حدیث استسقآء علی لا قزع ربابہا ولا شفّان ذہابہا۔

۱۱۷۔ ۲۴۸۔ اَمَاْ وَاللهِ لَيُسَلَّطَنَّ عَلَيْكُمْ غُلَاْمُ ثَقِيْفٍ الذَّيَّاْلُ الْمَيَّاْلُ يَاْكُلُ خَضِرَتَكُمْ وَيُذِيْبُ شَحْمَتَكُمْ اِيْهٍ اَبَاْوَذَحَةَ۔

نہایہ لغت (وذح) فی حدیث علی اما واللہ لیسلطنّ علیکم غلام ثقیف الذیال المیّال ایہ اباوذحۃ۔

۱۱۸۔صفحہ ۲۵۲۔ مُرْهُ الْعُيُوْنِ مِنَ الْبُكَاْءِ خُمُصُ الْبُطُوْنِ مِنَ الصِّيَاْمِ ذُبُلُ الشِّفَاْهِ مِنَ الدُّعَآءِ۔

نہایہ لغت (مرہ) ورومنہ حدیث علی خمص البطون من الصیام مرہ العیون من البکاء۔

۱۱۹۔صفحہ ۲۶۰۔وَاللهِ لَاْ اَطُوْرُ بِهِ مَاْسَمَرَ سَمِيْرٌ وَمَاْ أَمَّ نَجْمٌ فِيْ السَّمَاْءِ نَجْمًا۔

نہایہ لغت (طور) فی حدیث علی الا اطور بہ ماسمر سمیر۔

نہایہ لغت (سمر) منہ حدیث علی الا اطور بہ ماسمر ممیر۔

۱۲۰۔صفحہ ۲۶۳۔كَاَنِّيْ أَرَاْهُمْ قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَاْنُّ الْمُطَرَّقَةُ۔

نہایہ لغت (جنن) منہ حدیث اشراط الساعۃ وجوھہم کالمجان المطرقۃ۔

۱۲۱۔صفحہ ۲۷۲۔ اِنَّكَ مَتَىٰ تَسِرْ اِلَىٰ هٰذَا الْعَدُوِّ بِنَفْسِكَ فَتَلْقَهُمْ فَتُنْكَبْ لَاْتَكُنْ لِلْمُسْلِمِيْنَ كَاْنِفَةٌ دُوْنَ اَقْصَىٰ بِلَاْدِهِمْ۔

نہایہ لغت: (کنف) منہ حدیث علی لاتکن للمسلمین کانفۃ۔

۱۲۲۔صفحہ ۲۷۲، واللہ ما انکروا علی منکراً ولا جعلوا بینی وبینہم نصفا۔

نہایہ لغت (نصف) منہ حدیث علی ولا جعلوا بینی وبینہم نصفا۔

۱۲۳۔صفحہ ۲۸۲۔فَاتَّقُوا الْبِدَعَ وَاَلْزِمُوا الْمَهْيَعَ۔

نہایہ لغت (مہیع) فی حدیث علی اتقو البدع والزموا المہیع۔

۱۲۴۔صفحہ ۳۰۵۔ فَكَاَنَّكُمْ بِالسَّاعَةِ تَحْدُوْكُمْ حَدْوَ الزَّاجِرِ بِشَوْلِهِ۔

نہایہ لغت (شول) منہ حدیث علی فکانہم بالساعۃ تحدو کم حدو الزاجر بشولہ۔

۱۲۵۔صفحہ ۳۲۵۔فَمِنْهَاْ مَغْمُوْسٌ فِيْ قَاْلِبِ لَاْ يَشُوبُهُ غَيْرُ لَوْنٍ مَاْ غُمِسَ فِيْهِ۔

نہایہ لغت (قلب) منہ حدیث علی فی صفۃ الطیور فمنہا مغموس فی قالب لون لا یشوبہ غیر لون ماغمس فیہ۔

۱۲۶۔صفحہ مذکورہ۔سَمَاْبِهِ مُطِلاً عَلَىٰ رَأسِهِ كَأَنَّهُ قِلَعُ دَاْرِيٍ عَنَجَهُ نُوْتِيُّهُ۔

نہایہ لغت (قلع) فی حدیث علی کانہ قلع داری۔

نہایہ لغت (عنج) منہ حدیث علی کانہ قلع داری نوتیہ۔

ایضاً لغت (نوت) فی حدیث علی کانہ قلع داری عنجہ نوتیہ۔

۱۲۷۔صفحہ ۳۲۶۔ يُفْضِيْ كَاَفْضَاْءِ الدِّيَكَةِ وَيَؤُرُّ بِمَلَاقِحِهِ ارَّ الْفُحُولِ الْمُغْتَلِمَةِ لِلضِّرَاب۔

نہایہ لغت (ارر) فی خطبۃ علی بن ابی طالب یفضی کافضاء الدیکۃ ویور بملاقحۃ۔

۱۲۸۔صفحہ مذکورہ ۔ أَنَّهُ يُلْقِحُ بِدَ مْعَةٍ تَسْفَحُهَاْ مَدَاْمِعُهُ فَتَقِفُ فِيْ ضَفَّتَيْ جُفُوْنِهِ۔

۱۲۹۔ صفحہ ۳۳۰۔ وَسُبْحَاْنَ مَنْ اَدْمَجَ قَوَاْئِمَ الذَّرَّةِ وَالْهَمَجَةِ۔

نہایہ لغت (دمج) منہ حدیث علی سبحان من ادمج قوائم الذرۃ والہمجۃ۔

نہایہ لغت (ہمج) منہ حدیث علی سبحان من ادمج قوائم الذّرۃ والہمجۃ۔

۱۳۰۔ صفحہ ۳۳۰۔ وَفِيْ تَعْلِيْقِ كَبَاْئِسِ اللُّؤْ

لُوِالرَّطْبِ فِیْ عَسَالِیْجِهَا وَأَفْنَانِهَا۔

نہایہ لغت (کبس) منہ حدیث علی کبائس اللؤ لو الرطب۔

نہایہ لغت (عسلج) منہ حدیث علی تعلیق اللؤ لوالرّطب فی عسالیجها۔

۱۳۱۔صفحہ ۳۳۵۔وَهَاهُمْ هٰؤُلَاءِ قَدْ ثَارَتْ مَعَهُمْ عِبْدَانُكُمْ۔

نہایہ لغت: (عبد) فی حدیث علی هؤلاء قدثارت معه عبدانکم۔

۱۳۲۔صفحہ ۳۴۸۔كَأَنَّكُمْ نَعَمٌ اَرَاحَ بِهَا سَائِمٌ اِلَىٰ مَرْعًى وَبِیٍّ وَمَشْرَبٍ دَوِیٍّ۔

نہایہ لغت (دوا) فی حدیث علی الی مرعی وبیّ ومشرب دویّ۔

۱۳۳۔صفحہ ۳۵۳ ۔ فَأَخَذْنَا عَلَيْهِمَا اَنْ يُجَعْجِعَا عِنْدَ الْقُرْآنِ وَلَا يُجَاوِزَاهُ۔

نہایہ لغت (جعجع) فی حدیث علی فاخذنا علیهما ان یجعجعا عندالقرآن ولا یجاوزاه۔

۱۳۴۔صفحہ ۳۵۴۔اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الْمُجْتَبٰى مِنْ خَلَائِقِهٖ وَالْمُعْتَامُ لِشَرْحِ حَقَائِقِهٖ وَالْمُخْتَصَّ بِعَقَائِلِ كَرَامَاتِهٖ۔

نہایہ لغت: (عیم) منہ حدیث علی رسولہ المجتبی من خلائقہ والمعتام لشرح حقائقہ۔

نہایہ لغت: (عقل) فی حدیث علی تختص بعقائل کراماته۔

۱۳۵۔صفحہ ۳۷۰۔ اَيُّهَا الْيَفَنُ الْكَبِيْرُ الَّذِیْ قَدْ لَهَزَهُ الْقَتِيْرُ۔

نہایہ لغت (یفن) فی کلام علی ایها الیفن الذی قدلهزه القتیر۔

۱۳۶۔صفحہ ۳۹۴۔ اَلَا وَهِیَ الْمُتَصَدِّيَةُ الْعُنُوْنُ وَالْجَامِحَةُ الْحَرُوْنُ وَالْمَائِنَةُ الْخَئُوْنُ۔

نہایہ لغت: (عنن) منہ حدیث علی ندم الدنیا الا وهی المتصدیة العنون۔

نہایہ لغت: (مین) منہ حدیث علی فی ذم الدنیا فهی الجامعه الحرون والمائنة الکئون۔

۱۳۷۔صفحہ ۴۰۳۔لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ بِاَنْبِيَآئِهٖ حَيْثُ بَعَثَهُمْ اَنْ يَفْتَحَ لَهُمْ كُنُوْزَ الذِّهْبَانِ وَمَعَادِنَ الْعِقْيَانِ۔

نہایہ لغت (عقا) فی حدیث علی لوارادالله ان یفتح علیهم معادن العقیان۔

۱۳۸۔صفحہ ۴۰۵۔ثُمَّ وَضَعَهٗ بِاَوْعَرِ بِقَاعِ الْاَرْضِ حَجَرًا وَاَقَلِّ نَتَائِقِ الدُّنْيَا مَدَرًا۔

نہایہ لغت (نتق) منہ حدیث علی فی صفه مکة والکعبة اقل نتائق الدنیا مدرا۔

۱۳۹۔ ایضا صفحہ مذکورہ۔ بَيْنَ جِبَالٍ خَشِنَةٍ وَرِمَالٍ دَمِثَةٍ وَعُيُوْنٍ وَشِلَةٍ۔

نہایہ لغت (وشل) فی حدیث علی رمال دمثة وعیون وشلته۔

۱۴۰۔ صفحہ ۴۰۷۔ لَوَضَعَ مُجَاهَدَةَ اَبْلِيْسَ عَنِ الْقُلُوْبِ وَلَنَفَى مُعْتَلَجَ الرَّيْبِ مِنَ النَّاسِ۔

نہایہ لغت (علج) فی حدیث ونفی معتلج الرّیب من الناس۔

۱۴۱۔صفحہ ۴۱۲۔ اِلَى مَنَابِتِ الشِّيْحِ وَمَهَا فِیْ الرِّيْحِ وَنَكَدِ الْمَعَاشِ۔

نہایہ لغت (هفا) منہ حدیث علی الی منابت الشیخ ومها فی الریح۔

۱۴۲۔ صفحہ ۴۳۳۔ يَعْلَمُ عَجِيْجَ الْوُحُوْشِ فِی الْفَلَوَاتِ وَمَعَاصِیَ الْعِبَادِ فِی الْخَلَوَاتِ وَاخْتِلَافَ النِّيْنَانِ فِی الْبِحَارِ الْغَامِرَاتِ۔

نہایہ لغت (نون) فی حدیث علی یعلم اختلاف

النینان فی البحار الغامرات۔

۱۴۳۔صفحہ ۴۵۳۔وَاَرْسَیٰ اَرْضًا یَحْمِلُهَا الْاَخْضَرُ الْمُثْعَنْجِرُ وَالْقَمْقَامُ الْمُسَخَّرُ۔

نہایہ لغت (قمقم) فی حدیث علی یحملها الاخضر المثعجر والقمقام المسخر۔

۱۴۴۔صفحہ ۴۷۰۔لَبِسْنَا اَهْدَامَ الْبِلیٰ وَتَکَاءَدَنَا ضِیْقُ الْمَضْجَعِ۔

۱۴۵۔صفحہ ۴۸۵۔ لِلّٰهِ بِلاءُ فُلَانٍ فَلَقَدْ قَوَّمَ الْاَوَدَ وَدَاوَی الْعَمَدَ۔

نہایہ لغت (عمد) منہ حدیث علی للہ بلاد فلان فقد قوم الاودوداوی العمد۔

۱۴۶۔ایضاً صفحہ مذکورہ۔ ثُمَّ تَدَاکَکْتُمْ عَلَیَّ تَدَاکَّ الْاِبِلِ الْهِیْمِ عَلیٰ حِیَاضِهَا یَوْمَ وِرْدِهَا۔

نہایہ لغت (دکک) فی حدیث علی ثم تداککتم علی تداك الابل الهیم علی حیاضها۔

۱۴۷۔ صفحہ ۴۸۷۔ فَیُوْشِكُ اَنْ تَغْشَاکُمْ دَوَاجِیْ ظُلَلِهٖ۔

نہایہ لغت (دجی) منہ حدیث علی یوشك ان تغشاکم دواجی ظلله۔

۱۴۸۔صفحہ ۴۹۴۔ جُفَاةٌ طَغَامٌ عَبِیْدٌ اَقْزَامٌ جُمِعُوْا مِنْ کُلِّ اَوْبٍ۔

نہایہ لغت (قزم) منہ حدیث علی فی ذم اہل الشام جفاة طغام عبید اقزام۔

۱۴۹۔جلد دوم صفحہ ۳۰۲۔کَاَنَ طَلْحَةُ وَالزُّبَیْرُ اَهْوَنُ سَیْرِهِمَا فِیْهِ الْوَجِیْفِ۔

نہایہ لغت (وجف) منہ حدیث علی اهون سیر هما فیه ابوجیف۔

۱۵۰۔صفحہ ۱۳۔ وَاِذَا غَشِیَکُمُ اللَّیْلُ فَاجْعَلُوا الرِّمَاحَ کِفَّةً وَلَا تَذُوْقُوا النَّوْمَ اِلَّا غِرَارًا اَوْمَضْمَضَةً۔

نہایہ لغت (کفف) منہ حدیث علی اذا غشیکم اللیل فاجعلوا الرماح کفة۔

ایضاً لغت (مضمض) فی حدیث علی ولا تذوقوا النوم الاغرارا ومضمضة۔

۱۵۱۔ صفحہ ۱۵۔ فَلَا تَقْتُلُوْا مُدْبِرًا وَلَا تُصِیْبُوْا مُعْوِرًا وَلَا تُجْهِزُوْا عَلیٰ جَرِیْحٍ۔

نہایہ لغت (عور) منہ حدیث علی ولا تجهزوا علی جریح ولا تصیبو معودا۔

۱۵۲۔صفحہ ۱۹۔اِنَّ بَنِیْ تَمِیْمٍ لَمْ یَغِبْ لَهُمْ نَجْمٌ اِلَّا طَلَعَ لَهُمْ اٰخَرُ وَاِنَّهُمْ لَمْ یُسْبَقُوْا بِوَ غْمٍ فِیْ جَاهِلِیَّةٍ وَلَا اِسْلَامٍ۔

نہایہ لغت (وغم) فی حدیث علی ان بنی تمیم لم یسبقوا بوغم فی جاهلیة ولا اسلام۔

۱۵۳۔صفحہ ۲۲۔ وَمَا کُنْتُ اِلَّا کَقَارِبٍ وَرَدَوَ طَالِبٍ وَجَدَ۔

نہایہ لغت (قرب) منہ حدیث علی وما کنت الا کقارب وردو طالب وجد۔

۱۵۴۔صفحہ ۲۳۔وَاَلَّا یَبِیْعَ مِنْ اَوْلَادِ نَخِیْلِ هٰذِهِ الْقُرٰی وَدِیَّةً حَتّٰی تُشْکِلَ اَرْضُهَا غِرَاسًا۔

شریف رضی نے اس فقرہ کی شرح میں لکھا ہے۔

المرادبه ان الارض یکثر فیها غراس النخل حتی یراها الناظر علی غیر تلك الصفة التی عرفها بها فیشکل علیه امرها۔

نہایہ لغت (شکل) فی وصیة علی وان لایبیع من اولاد نخل هذه القریٰ ودیة حتی یشکل ارضها غراسا ای حتی یکثر غراس النخل فیها فیراها الناظر علی غیر الصفة التی عرفها فیشکل علیه امرها۔

حل لغت میں الفاظ کا متحد ہونا بھی معنی خیز اور قابل لحاظ ہے۔

۱۵۵۔ صفحہ ۲۴۔ حَتّٰی تَقُوْمَ بَیْنَهُمْ فَتُسَلِّمَ

عَلَيْهِمْ وَلَا تُخْدِجُ بِالتَّحِيَّةِ لَهُمْ۔

نہایہ لغت (خدج) منه حديث على تسلم عليهم ولا تخدج التحية لهم۔

۱۵۶۔صفحہ ۲۵۔وَلَا يَمْصُرَ لَبَنَهَا فَيَضُرَّ ذٰلِكَ بِوَلَدِهَا۔

نہایۃ لغت زدور (مصر) رفی حديث على وَلَا يمصر لبنها فيضر ذالك بولدها۔

۱۵۷۔صفحہ ۲۶۔وَلْيُرَفِّهْ عَلَى اللَّاغِبِ وَلْيَسْتَأْنِ بِالنَّقِبِ وَالظَّالِعِ۔

نہایہ لغت (نقب) منه حديث على وليستأن بالنقب والظالع۔

ایضا لغت (ظلع) فی حديث على وليستأن بذات النقب والظالع۔

۱۵۸۔ ایضا صفحہ ۲۶۔ وَلْيَرَوِّحِهَا فِي السَّاعَاتِ وَلْيُمْهِلْهَا عِنْدَ النِّطَافِ وَالْاَعْشَابِ۔

نہایہ لغت: (نطف) منه حديث على وليمهلها عند النطاف والاعشاب۔

۱۵۹۔ ایضا صفحہ ۳۱۔ زَعَمْتَ اَنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ فِي الْاِسْلَامِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ هَيْهَاتَ لَقَدْ حَنَّ قِدْحٌ لَيْسَ مِنْهَا۔

نہایہ لغت (حنن) منه كتاب على الى معاوية واما قولك كيت و كيت فقد حنّ قدح ليس منها۔

۱۶۰۔صفحہ ۳۳۔لَمْ يَمْنَعْنَا قَدِيْمُ عِزِّنَا وَلَا عَادِيُّ طَوْلِنَا عَلَى قَوْمِكَ اَنْ خَلَطْنَاكُمْ بِاَنْفُسِنَا۔

نہایہ لغت (عدا) منه كتابة على الىٰ معاوية لم يمنعنا قديم عزّنا وعادى طولنا على قومك ان خلطنا كم بانفسنا۔

۱۶۱۔صفحہ ۵۸۔وَاِيَّاكَ وَمُشَاوَرَةَ النِّسَاءِ فَاِنَّ رَأْيَهُنَّ اِلَى اَفْنٍ وَعَزْمَهُنَّ اِلَى وَهْنٍ۔

نہایہ لغت (افن) فی حديث على اياك ومشارة النساء فان رأيهنّ الىٰ افن۔

۱۶۲۔صفحہ ۶۷۔فَلَمَّا رَأَيْتَ الزَّمَانَ عَلَى ابْنِ عَمِّكَ قَدْ كَلِبَ وَالْعَدُوَّ قَدْ حَرِبَ۔

نہایہ لغت (کلب) منه حديث على كتب الى ابن عباس حين اخذ مال البصرة فلما رأيت الزمان على ابن عمك قد كلب والعدوّ قد حرب۔

۱۶۳۔ایضا صفحہ ۶۷۔قَلَبْتَ لِابْنِ عَمِّكَ ظَهْرَ الْمِجَنِّ فَفَارَقْتَهُ مَعَ الْمُفَارِقِيْنَ۔

نہایہ لغت (جنن) منه حديث على كتب الى ابن عباس قلبت لابن عمك ظهر المحن۔

۱۶۴۔صفحہ ۳۶۸۔ وَاخْتَطَفْتَ مَا قَدَرْتَ عَلَيْهِ مِنْ اَمْوَالِهِمُ الْمَصُوْنَةِ لِاَرَامِلِهِمْ وَاَيْتَامِهِمْ اخْتِطَافَ الذِّئْبِ الْاَزَلِّ دَامِيَةَ الْمِعْزَى الْكَسِيْرَةِ۔

نہایہ لغت (زلل) منه حديث على كتب الى ابن عباس اختطقت ماقدرت عليه من اموال لامة اختطاف الذئب الازل دامية المغرى۔

۱۶۵۔صفحہ ۶۹۔فَضَحِّ رُوَيْدًا فَكَأَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ الْمَدَى۔

نہایہ لغت (ضحیٰ) كتاب على الى ابن عباس الاضح رويدا فقد بلغت المدى۔

۱۶۶۔ صفحہ ۷۱۔ كَتَبَ اِلَيْكَ يَسْتَزِلُّ لُبَّكَ وَيَسْتَفِلُّ غَرْبَكَ۔

۱۶۷۔ایضا صفحہ ۷۱۔ وَالْمُتَعَلِّقُ بِهَا كَالْوَاغِلِ الْمُدَفَّعِ وَالنَّوْطِ الْمُذَبْذَبِ۔

شریف رضی اس فقرہ کے تحت میں لکھتے ہیں الواغل هوالذى يهجم على الشرب ليشرب معهم وليس منهم فلا يزال مدفعا محاجزا والنوط المذبذب هو ماينا ط برحل الرّاكب من قعب اوقدح اوماأشبه ذلك فهو ابدا يتقلقل اذا حث ظهره واستعجل سيره۔

نہایہ لغت (وغل) فی حديث على المتعلق بها كالواغل المدفع الواغل الذى يهجم على الشرب ليشرب معهم وليس منهم فلايزال مدفعابينهم۔

ایضا لغت (نوط) منه حدیث علی المتعلق بها کالنوط المذبذب اراد به ماینا ط برحل الراکب من قعب او غیره فهو بدا یتحرك۔

حل لغت میں الفاظ کا اتحاد قابل لحاظ ہے۔

۱۶۸۔صفحہ ۷۲۔ وَالنَّفْسُ مَظَانُّهَا فِيْ غَدٍ جَدَثٌ تَنْقَطِعُ فِيْ ظُلْمَتِهِ آثَارُهَا۔

نہایہ لغت (جدث) فی حدیث علی فی جدث ینقطع فی ظلمته اثارها۔

۱۶۹۔صفحہ ۷۲۔ فَوَاللّٰهِ مَا كَنَزْتُ مِنْ دُنْيَاكُمْ تِبْرًا وَلَا ادَّخَرْتُ مِنْ غَنَائِمِهَا وَفْرًا۔

نہایہ لغت (وفر) فی حدیث علی ولا ادخرت من غنائمها وفرا۔

۱۷۰۔صفحہ ۷۴۔ اَوْ اَبِيْتَ مِبْطَانًا وَحَوْلِيْ بُطُوْنٌ غَرْثٰى وَاَكْبَادٌ حَرّٰى۔

نہایہ لغت (بطن) منه حدیث علی ابیت مبطانا وحولی بطون غرثی۔

نہایہ لغت (غرث) ارابیت مبطانا وحوتی بطون غرثی واکبادی خری۔

۱۷۱۔صفحہ ۸۹۔ وَتَغَابَ عَنْ كُلِّ مَا لَا يَصِحُّ لَكَ۔

نہایہ لغت (غبا) منه حدیث علی تغاب عن کل مالا یصحّ لك۔

۱۷۲۔صفحہ ۹۲۔ وَارْدُدْ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ مَا يُضْلِعُكَ مِنَ الْخُطُوْبِ وَيَشْتَبِهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاُمُوْرِ۔

نہایہ لغت (ضلع) حدیث علی واردد الی الله ورسوله مایضلعك من الخطوب۔

۱۷۳۔مِمَّنْ لَا تَضِيْقُ بِهِ الْاُمُوْرُ وَلَا تُمَحِّكُهُ الْخُصُوْمُ۔

نہایہ لغت (محک) فی حدیث علی لا تضیق به الامور ولا تمحکه الخصوم۔

۱۷۴۔فَاِنْ شَكَوْا ثِقَلًا اَوْ عِلَّةً اَوِ انْقِطَاعَ شِرْبٍ اَوْ بَالَّةٍ۔

نہایہ لغت (بلل) فی کلام علی فان شکوا بانقطاع شرب او بالة۔

۱۷۵۔صفحہ ۱۰۴۔ فَاِنَّ فِيْ هٰذِهِ الطَّبَقَةِ قَانِعًا وَمُعْتَرًّا۔

نہایہ لغت (عرر) فان فیهم قانعاً ومعترا۔

۱۷۶۔صفحہ ۱۲۱۔ قَدْ اَوْصَيْتُهُمْ بِمَا يَجِبُ لِلّٰهِ عَلَيْهِمْ مِنْ كَفِّ الْاَذٰى وَصَرْفِ الشَّذٰى۔

نہایہ لغت (شذی) فی حدیث علی اوصیتم بما یجب علیهم من کف الاذی وصرف الشذی۔

۱۷۷۔صفحہ ۱۲۲۔ اِنَّ تَضْيِيْعَ الْمَرْءِ مَا وُلِّيَ وَتَكَلُّفَهُ مَا كُفِيَ لَعَجْزٌ حَاضِرٌ وَرَاْيٌ مُتَبَّرٌ۔

نہایہ لغت: (تبر) فی حدیث علی عجز حاضر ورای متبر۔

۱۷۸۔صفحہ ۱۳۰۔۱۳۱۔ تَرَقَّيْتَ اِلٰى مَرْتَبَةٍ تَقْصُرُ دُوْنَهَا الْاَنُوْقُ۔

۱۷۹۔صفحہ ۱۴۱۔ لَا تُخَاصِمْهُمْ بِالْقُرْآنِ فَاِنَّ الْقُرْآنَ حَمَّالٌ ذُوْ وُجُوْهٍ۔

نہایہ لغت (حمل) فی حدیث علی لا تناظر وهم بالقرآن فان القرآن حمال ذووجوه۔

۱۸۰۔صفحہ ۱۷۸۔ اَلنَّاسُ ثَلٰثَةٌ فَعَالِمٌ رَبَّانِيٌّ۔

نہایہ لغت (رب) فی حدیث علی الناس ثلثة عالم ربانی۔

۱۸۱۔صفحہ ۱۷۹۔ هَا اِنَّ هٰهُنَا لَعِلْمًا جَمًّا وَاَشَارَ اِلٰى صَدْرِهِ لَوْ اَصَبْتُ لَهُ حَمَلَةً۔

نہایہ لغت (ها) منه حدیث علی ها ان ههنا علما رواوماً بیده الی صدره لو اصبت له حملة۔

۱۸۲۔صفحہ ۲۰۶۔ کنا اذا احمر الباس اتقینا برسول الله صلی الله علیه وآله۔

نہایہ لغت (باس) منه حدیث علی کنا اذا اشتد الباس اتقینا برسول الله صلی الله علیه وآله۔

❀❀❀

[باقی آئندہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔]